7فروری 2008ء بروز جمعرات

اس روز البیرونی، یعقوب بن طارق، اہل بابل ونینوا اور قدیم اہل ہند کی تحقیقات سمیت تقریباً 17 طریقوں کے مطابق پاکستان، ہندوستان، ایران، افغانستان اور سعودی عرب سمیت اکثر آباد دنیا میں برہنہ آنکھ تو کُجا آلات سے بھی چاند نظر آنے کا کوئی امکان نہیں۔

اس روز صرف پولی نیشن جزائر میں برہنہ آنکھ سے رؤیت کا واضح امکان ہے جبکہ اس سے پہلے واقع مغربی ممالک مثلاً کینیڈا، امریکا (USA)، وسطی امریکا، کولمبیا اور پیرو وغیرہ میں مخصوص موسمی حالات (Perfect conditions) کے تحت چاند نظر آنے کا امکان ہے جبکہ کینیڈا کے بالائی علاقوں میں تقریباً 60 عرض البلد تک اور نچلی جانب برازیل، بولیویا اور ارجنٹینا اور چلی کے کچھ علاقوں اور براعظم افریقا کے بعض ممالک مثلاً مراکش، الجیریا، نائیجریا، کیمرون اور ان سے مزید مغربی جانب واقع افریقی ممالک میں آلات سے چاند نظر آنے کا امکان ہے۔

7 فروری کو پاکستان اور سعودی عرب وغیرہ میں چاند کے احوال اتنے ناقص ہیں کہ کسی قدیم یا جدید طریقے کے مطابق ان ممالک میں چاند قابل رؤیت نہیں ہوگا۔ مثلاً اس روز کراچی میں بوقت غروب 6 بج کر 20 منٹ پر چاند کی عمر 9 گھنٹے 36 منٹ ہوگی اور یہ چاند غروب آفتاب کے بعد بہت جلد غروب ہو جائے گا نیز اس چاند کا فرق زاویہ (Elongation) بھی محض 4 درجے ہوگا جو انکا سی حد (Danjon limit) سے بھی تقریباً 3 درجے کم ہے۔

ماہِ صفر کے چاند کی ولادت پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق 7 فروری کی صبح 8 بج کر 44 منٹ پر ہوگی، اس وقت سعودی عرب میں 6 بج کر 44 منٹ ہو رہے ہونگے۔

8فروری 2008ء بروز جمعہ

اس روز 60 عرض البلد شمالی وجنوبی کے مابین واقع علاقوں میں ان شاء اللہ صفر 1429ھ کا چاند برہنہ آنکھ سے با آسانی قابلِ رؤیت ہوگا، البتہ آسٹریلیا کے نصف جنوبی خطے اور نیوزی لینڈ وغیرہ میں مخصوص موسمی حالات یا صرف آلات کی مدد سے چاند نظر آسکتا ہے۔ تفصیل مذکور کے مطابق اس روز ان شاء اللہ پاکستان میں چاند با آسانی دیکھا جاسکے گا اور یوں یکم صفر 1429ھ بروز ہفتہ بتاریخ 9 فروری 2008 کو ہونا عین ممکن ہے۔

8فروری 2008 کو کراچی میں چاند کے احوال

8 فروری 2008ء کو کراچی میں غروب آفتاب یعنی 6 بج کر 21 منٹ پر چاند کے احوال درج ذیل ہونگے:

ارتفاع (Altitude)=15.6

فرقِ سمت (Rel. Azi.)=-1.5

فرق زاویہ (Elongation)=16.5

عمر (Age)=33 گھنٹے 37 منٹ

فرقِ غروبین (Lag)=1 گھنٹہ 17 منٹ

محمد سلطان عالم

رئیسِ مجلسِ تحقیق شعبۂ فلکیات جامعة الرشید

احسن آباد، کراچی، پاکستان